سبق: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کیا ہے؟ تصورِ اسلام:

1. تعارف
2. لفظی معنی / لغوی معنی
3. اصطلاحی معنی
4. شریعت / اسلام میں اس کا کیا معنی ہے
5. اسلام اور احادیث رسول ﷺ
6. اسلام اور قرآن مجید
7. اسلام ایک اعلیٰ دین
8. اسلام کی مختلف تعریفیں

1. تعارف:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے قرآن میں بیان کیا۔ اسلام کا پرانا نام دینِ حنیف ہے۔ اسلام لفظ س ل م سے بنایا گیا ہے۔ جس کا مطلب امن اور سلامتی ہے۔ اسلام کسی ایک مذہب کا نام نہیں ہے جو صرف انسان کی نجی اور انفرادی زندگی کی اصلاح کا داعی ہو اور جس کا کل سرمایہ حیات کچھ عبادات، چند اذکار اور مٹھی بھر رسوم پر مشتمل ہو بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو خدا اور اس کے نبی ﷺ کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر اور صورت گری کرتا ہے۔ اسلام کی اصل دعوت یہ ہے کہ خدا کی زمین پر خدا کا قانون جاری و ساری ہو اور دل کی دنیا سے لے کر تہذیب و تمدن کے ہر گوشے تک خالق حقیقی کی مرضی پوری ہو۔

حوالہ حدیث رسول ﷺ: اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یاذوالجلال والاکرام

ترجمہ: [illegible]

MCQs: دینِ حنیف — اسلام کا پرانا نام

2. لفظی / لغوی معنی:

لفظ اسلام عربی زبان کے لفظ "سلم" سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کا معنی ہے "سر تسلیم خم کرنا"، "اطاعت کرنا"، "برداشت کرنا" اور "اپنی مرضی کو قربان کرنا" کے ہیں۔

3. اصطلاحی معنی:

اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی
مرضی کے تابع کر دینا اسلام کہلاتا ہے۔

4. شریعت / اور اسلام میں اس کا کیا معنی ہے۔

شریعت کے اعتبار سے اور اسلام میں
اس کا معنی " اپنی مرضی سے / اپنی رضامندی سے
اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ سپرد کر دینا
اسلام کہلاتا ہے۔

لا اکراہ فی الدین قد تبین ... واللہ سمیع علیم . (سورۃ البقرۃ 256)

ترجمہ: زبردستی نہیں دین کے معاملہ میں بےشک جدا ہو چکی ہے
ہدایت گمراہی سے ف۲ اب جو کوئی نہ مانے گمراہ کرنے والوں کو اور یقین
لاوے اللہ پر تو اس نے پکڑ لیا حلقہ مضبوط جو ٹوٹنے والا نہیں
اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے ف۳۔

لکم دینکم ولی دین ﴿۶﴾ سورۃ کافرون.

ترجمہ: تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

پیغمبر اسلام:

اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔
اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی گواہی دینا اور ارکان
اسلام پر عمل کرنا۔

حضور ﷺ کا فرمان: ایک مومن اور کافر میں فرق کو قائم کرنے والی چیز نماز ہے۔

اسلام اور قرآن مجید:

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام ۔ (آل عمران ۱۹)

ترجمہ: "بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"۔

ومن یبتغ غیر ... من الخسرین (آل عمران: 85)

ترجمہ: "اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا"۔

اسلام اور احادیث رسول ﷺ:

(i) بخاری و مسلم:- حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا: کون سا مسلمان افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔"

(ii) ترمذی و نسائی:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں، اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال پر محفوظ ہوں۔"

امام غزالی:

اسلام سے مراد ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مجموعہ ہے۔

Scanned with CamScanner

مولانا صدرالدین اصلاحی:

اسلام دو چیزوں عقائد اور عبادات کا مجموعہ ہے۔

آکسفورڈ ڈکشنری:

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار نبی کریم ﷺ کی گواہی اور مسلم ثقافت پر عمل کرنا بھی اسلام ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ:

اسلام ایک توحید پرست دین ہے۔ جو حضور اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔

اسلام ایک عالمی دین:

پوری عالم انسانیت کے لئے

I deal
S ystem of
L iving for
A ll of
M ankind

سورۃ المائدہ
5:32

اسلام ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے ہدایت اور رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام ایک محدود وقت کے لئے نہیں آیا بلکہ اسلام تاقیامت تک رہے گا۔ اور نہ ہی اسلام مخصوص علاقہ یا قصبہ کیلئے آیا ہے بلکہ پوری انسانیت اور دنیا کے لئے آیا ہے۔ اسلام مخصوص کسی انسانی گروہ یا قوم کے لئے نہیں آیا بلکہ تاقیامت پوری انسانیت کیلئے آیا ہے۔

مثال: حج

حج کے موقع پر تمام انسانیت اللہ تعالیٰ کے ہاں برابر اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

1۔ تعارف
2۔ معرفتِ توحید کا حامل دین
3۔ آسان دین
4۔ شرک کی نفی پر مبنی دین
5۔ حقیقی روحانیت پر مشتمل دین
6۔ مکمل کتاب کا حامل دین
7۔ اخلاقِ حسنہ کا جامع دین
8۔ اشاعتِ علم کا حامل دین
9۔ عملی دین
10۔ عقل و فطرت پر مبنی دین
11۔ اخوت پر مبنی دین
12۔ انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین
13۔ تعصب سے پاک دین
14۔ محنت تقسیم کرنے والا دین
15۔ عالمگیر دین

1۔ تعارف:

اسلام اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکا لینے کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے انسان کو پیدا کیا، اپنی نعمت سے پروان چڑھایا اور اس کے لئے ایک سیدھا راستہ تیار کر کے اس پر چلنے کی ہدایت دی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے،

ترجمہ: "جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عمراً وہ نیک ہو اس نے حقیقتاً ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا۔" (لقمان: 22)

اسلام کی خصوصیات میں معرفتِ الٰہی، شرک کی نفی، اخلاقِ حسنہ، مساوات، عالمگیریت، جامعیت اور کاملیت نمایاں ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "آج کے دن میں نے تمہارا دین تمہارے مکمل کر دیا۔" (المائدہ)

Scanned with CamScanner

2. معرفت توحید کا حامل دین

آج دنیا پر واضح ہو گیا ہے کہ ہر مذہب کی اہم ترین خصوصیات اور سچائی کی دلیل صرف معرفت الٰہی اور مسئلہ توحید ہے۔ اب تو مناظرہ کے وقت بت پرست بھی اپنے دیوتاؤں کو خدا کہنے پر مجبور ہو گئے ہیں اور اہل تثلیث (عیسائی) بھی تثلیث میں توحید ثابت کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ: (الانبیاء: 25)

ترجمہ: "آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اُسے یہی وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہٰذا تم سب میری عبادت کرو۔"

بقول اقبال:

بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

اور

باطل دوئی پسند ہے حق لا شریک ہے
میانِ حق و باطل نہ کر قبول۔

3. آسان دین

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی ابہام اور پیچیدگی نہیں اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے۔ اسی نے اس کائنات کو پیدا کیا اور اپنے حکیمانہ قوانین پر اس کا نظام چلا رہا ہے۔ اسلام نے اللہ تعالیٰ کی جیسے صفات بیان کی ہیں، ان کا موازنہ عیسائیت اور یہودیت میں بیان کی گئی صفات الٰہیہ سے کر لیں تو اندازہ ہو جائے گا کہ زیادہ وضاحت اور جامعیت کہاں پر ہے۔

Scanned with CamScanner

4. شرک کی نفی پر مبنی دین:

اسلام اللہ تعالیٰ کے سوا تو شرک کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔ اسلام شرک کو عقل کی توہین اور انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے کیونکہ اسلام کی نگاہ میں فطرت کے مختلف مظاہر کے درمیان انسان ایک آزاد آقا کی حیثیت رکھتا ہے وہ نہ کائنات کا غلام ہے نہ وجود کا خادم بلکہ وہ مستقل ارادہ اور دوررس اختیار کا مالک ہے۔ ساتھ ہی وہ نظام کائنات کا ایک حصہ بھی ہے۔

شرک کے حوالے سے ارشاد الٰہی ہے:

ترجمہ: "بلاشبہ شرک ظلم عظیم ہے" (لقمان: 13)

5. حقیقی روحانیت پر مشتمل دین:

مذہب کا حقیقی مذہب نمایاں وصف یہ ہے کہ اس میں روحانیت موجود ہو۔ اگر کسی مذہب میں روحانیت موجود نہیں ہے تو اسے مذہب کہنا غلط ہے۔ یہ ثابت شدہ حقیقت ہے کہ انسان روح و جسم کے مجموعہ کا نام ہے۔ جسم کی ضروریات مادی اشیا سے پوری ہو جاتی ہیں۔ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کے اعمال انسان کی روحانی ترقی کا باعث بنتے ہیں۔

مثال: ایک شخص گاڑی ڈرائیو کر رہا ہے پٹرول مکمل ہے راستہ کشادہ ہے لیکن اچانک راستہ بند ہو جاتا ہے۔ انسانی زندگی میں برے اعمال راستہ بند کر دیتے ہیں دوسری طرف ایک اور شخص ہے جو گناہوں سے بچتا ہے لیکن روحانی گاڑی کا سفر بہت آہستہ ہے تو نیک اعمال اس کی گاڑی کے سفر میں بہت تیزی کا باعث بنتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

6. مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ جس کا اعلان اللہ تعالیٰ نے یوں کر دیا ہے

ترجمہ: "یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں۔" (فاتحہ 2)

اگر قرآن آج نازل ہوتا تب بھی ایک حرف کی تبدیلی کی ضرورت نہ ہوتی کیونکہ ہر زمانے کے ساتھ مطابقت کی اس کی صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔" (الحجر: 9)

7. اخلاق حسنہ کا جامع دین:

اسلام کی خصوصیات میں سے اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: "میں بزرگ ترین اخلاق ~~ہے~~ اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کے لئے نبی بنایا گیا ہوں۔"

اسلام نے بتایا کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں

1. جہل 2. ظلم 3. شہوت 4. غضب

← جہل: کی تاثیر یہ ہے کہ اچھی شے کو بری اور بری شے کو اچھی شکل میں نمایاں کرتا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کا بیان جیسے قرآن مجید میں نقل کیا گیا:

ترجمہ: "اگر میں عورتوں کی باتوں میں پھنس گیا تو جاہل ہو جاؤں گا۔" (یوسف: 33)

← ظلم: ارشاد باری تعالیٰ!

ترجمہ: "بلاشبہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔" (لقمان: 13)

Scanned with CamScanner

۷۔ شہوت: شہوت کی تاثیر یہ ہے کہ حرص، بخل اور تنگ دلی کو ترقی ہوتی ہے اور پارسائی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
قرآن پاک میں ہے: (بنی اسرائیل: 32)
ترجمہ: "زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ کھلی بے حیائی اور نہایت برا راستہ ہے۔"
۷۔ غضب: کے اثر سے تکبر، کینہ، حسد اور عداوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔
اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق بھی چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں:
۱۔ صبر ۲۔ عفت ۳۔ شجاعت ۴۔ عدل

8۔ اشاعت علم کا حامل دین:

اسلام علم کو ایک روشن چراغ قرار دیتا ہے۔ جو اس کی نشانیوں اور پیغام کو صداقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس لیے یہ جہالت کی مخالفت کرتا ہے۔ اسلام علم کے تقدس کو ظاہری عبادت کے تقدس سے زیادہ اہم سمجھتا ہے کیونکہ اس کی نگاہ میں علم بجائے خود عبادت ہے، جس سے حق واضح ہوتا ہے، جس کی بنیاد پر ایمان قائم ہوتا ہے اور جس کی فضا میں خرافات غائب ہو جاتی ہے۔
ہندوستان میں بہت زیادہ ترقی کی حالت میں مہابھارت اور رامائن کے قصے علم کا کمال جانے جاتے تھے، یہی حال چین اور ایران کا تھا۔ یورپ جہالت کدہ تھا۔ اسلام ہی نے علم کو اپنی سرپرستی میں لیا۔
قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: "اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو تم میں سے ایمان والے ہیں اور ان کے جن کو علم ملا ہے۔" (المجادلہ: 11)
"اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھ جس نے پیدا کیا، انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔" (العلق: 1-2)

Scanned with CamScanner

9. عملی دین:

اسلام ایک عملی دین ہے جو بیک وقت مادی اور روحانی دونوں طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے۔

دعائے رسول ﷺ ہے:

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور مقبول عمل طلب کرتا ہوں۔"

بعض لوگوں نے یہ دیکھ کر کہ اسلام نے توکل کی تعلیم دی یہ سمجھ لیا ہے کہ اسلام عمل کے منافی ہے۔ اسی غلطی میں وہ بھی مبتلا ہوئے جو دور دور تک اسلام کو دیکھنے والے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ: (النجم: 39-40)

ترجمہ: "انسان کے لئے وہی ہے جس کی اس نے کوشش کی اور بے شک وہ اپنی کوشش ضرور دیکھ لے گا۔"

10. عقل و فطرت پر مبنی دین:

اسلام کے اصول عقل و فطرت پر مبنی ہیں۔ اس لئے اس کا سینہ ان تمام نظاموں کے لئے کھلا ہوا ہے جو اس کے بلند اصولوں کے ساتھ ہم آہنگی کریں اور انسانیت کی خوشی اور بختی کی ضمانت دیں، چاہے وہ کہیں بھی ہوں۔ اس لئے اسلام نے تمام قدیم بلند تہذیبوں کو فروغ دیئے اور انہیں اپنے دامن میں لینے کی کوشش کی جس سے مسلمانوں کو بھی فائدہ ہوا اور عام انسانیت کو بھی۔

11. اخوت پر مبنی دین:

اسلام کا ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ نبی ﷺ کے فیضانِ صحبت سے اسلام میں داخل ہونے والے لوگوں میں جو اخوت قائم ہوئی، وہ ایسی بے نظیر اعلیٰ ہے جس کی نظیر تاریخ عالم میں تلاش کرنا ممکن نہیں۔ یہ اسلام کا احسان ہے کہ ریاست مدینہ کی بنیاد پڑی تو

سب سے پہلے اخوت کے رشتے ہیں۔ یہاں تک کہ شہروں کو بانٹ دیا گیا۔ جس سے ان کی رہائش اور خوراک کا بندوبست بھی ہوا۔ معاشرہ میں محبت میں اضافہ بھی۔

بقول علامہ اقبالؒ:

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
تو ہندوستاں کا ہر پیر و جواں بے تاب ہو جائے۔

12۔ انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین:

دنیا کے بڑے بڑے مذاہب میں بانیان مذاہب کی شخصیت کے متعلق جو اعتقادات اسلام سے پہلے موجود تھے۔ ان

یہودیوں کا اعتقاد، یعقوب، داؤد اور عزیر (علیہ السلام) کی نسبت کہ ان میں سے ہر ایک اللہ کا بیٹا تھا یا بڑا بیٹا تھا۔

اسلام کا مقصد ہے کہ الوہیت کی صنف کا رتبہ بلند رہے اور انسانیت کا درجہ بھی اپنے کمال تک پہنچ جائے، جب یہ تعلیم دی گئی کہ جملہ نیک لوگ بھی انسان ہی ہیں اللہ کی مخلوق اور اللہ کے بندے۔

ارشاد باری تعالیٰ: (الانبیاء: 7)

ترجمہ: "اے حبیب ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے جنہیں رسول بنا کر بھیجا وہ انسان ہی تھے ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے"۔

13۔ تعصب سے پاک دین:

اسلام کو بدنام کرنے کیلئے بہت سے جھوٹے الزام لگائے گئے اور بعض الزام تو وہ ہیں جو الزام لگانے والوں میں ہی ثابت تھے، مگر انہوں نے ہوشیاری اور عیاری کی کہ اپنے کرتوت چھپانے کیلئے انہی باتوں کو مسلمانوں کے سر تھوپ دیا اور بعض نااہل مسلمانوں کے افعال کو اسلام کی تعلیم کا نتیجہ قرار دے کر دین اسلام کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا۔

Scanned with CamScanner

14۔ محبت تقسیم کرنے والا دین:

اسلام کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ محبت تقسیم کرنے والا دین ہے۔ ذرا غور کیجئے کہ اسلام محبت الٰہی کی تعلیم ان الفاظ میں دیتا ہے:

وہ رب العلمین ہے، یعنی جو نشو و نما قبول کرنے والی ہے، اسے وجود بخشنے والا اور اس کی ہستی کو قائم رکھنے والا۔ وہ رحمٰن ہے۔ یعنی کمال رحمت والا۔ وہ رحیم ہے۔

حدیث: ایک عورت نے نبی ﷺ سے پوچھا تھا:
کیا اللہ کا پیار اپنے بندوں کے ساتھ اس پیار سے زیادہ نہیں جو ماں کو اپنے بچہ سے ہوتا ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بات بالکل درست ہے۔

حدیث میں:
ترجمہ: "تم اہل زمین پر رحم کرو، اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔"

15۔ عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمی دین ہے یہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے۔ نہ کسی نسل یا زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔ یہ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے جو ہر زماں و مکاں کیلئے سازگار ہے۔ رنگ، نسل اور قبیلے کی اہمیت نہیں جیسے اسلام عالمگیر دین ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:
ترجمہ: "اے نبی ﷺ آپ ارشاد فرمائیں: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔"

16۔ خلاصۂ بحث:

مندرجہ بالا نمایاں پہلوؤں سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام کے سوا انسانیت کے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں۔ اسلام کی خصوصیات کو اختیار کر کے دنیا حقیقی طور پر امن اور سلامتی کے ساتھ رہ سکتی ہے۔